رسالہ

موسوم بہ

سچائی کا اظہار

جس میں عبداللہ آتھم صاحب رئیس امرتسر مسیحی کا بشرط مغلوبیت اسلام لانے کا اقرار نامہ ہے اور نیز بعض فاضل اور مستند علماء عرب اور شام کی اس عاجز

کی نسبت

تصدیق ہے

مطبع ضیاء الاسلام قادیان باہتمام حاجی حکیم فضل الدین صاحب
طبع ہوا

بار دوم — ۱۲- جون سنہ ۱۹۰۲ء — تعداد چار سو

قیمت ۶ پائی

www.aaiil.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

پادری صاحبوں کو جو شیخ بٹالوی محمد حسین صاحب کی اشاعۃ السنہ سے مذہبی امور میں ایک نمایاں مدد پہنچی اس کا ذکر۔

امریکن مشن پریس لدھیانہ میں ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک ایم ڈی میڈیکل مشنری امرتسر کی طرف سے ایک اشتہار اس عاجز کے مقابل پر ۱۲- مئی ۱۸۹۳ء کو چھپا ہے جس میں شیخ محمد حسین المعروف مولوی ساکن بٹالہ کا ایک پیرایہ میں شکریہ بیان کیا گیا ہے اور درحقیقت عیسائیوں کیلئے مقام شکر تھا کیونکہ ڈاکٹر صاحب اس عاجز کے مقابلہ پر اسلام اور عیسائی مذہب کی تنقید اور تحقیق اور حق و باطل کے پرکھنے کیلئے مباحثہ منظور تو کر بیٹھے مگر پیچھے سے غور کرنے کے بعد ڈاکٹر صاحب پر کچھ خوفناک سی حالت طاری ہوگئی یہ سچ ہے کہ انسان کو خدا بنانے کے وقت عند المقابلہ بدن کانپ جاتا ہے خدا خدا ہے اور انسان انسان۔ چہ نسبت خاک را با قادر پاک۔ غرض جب یہ دھڑکا حضرات پادری صاحبوں کو دامنگیر ہوا کہ ایسا نہ ہو کہ اسلام کی صراط مستقیم کے مقابل پر عیسائی منصوبہ کی ساری قلعی کھل جائے تو یہ کوشش کی گئی کہ یہ بحث کسی طرح ملتوی ہو تو اچھا ہے اور یہ پیالہ کسی طرح ٹل جائے تو بہتر ہو اس غم و ہم کے وقت میں شیخ جی سے انکو خوب مدد ملی غالباً گمان گذرتا ہے کہ خود شیخ صاحب امداد کی غرض سے پوشیدہ طور پر حضرات پادری صاحبوں کی خدمت میں گئے ہونگے کیونکہ ڈاکٹر صاحب نے مجھکو خط لکھا ہے اور اشاعۃ السنہ کے بعض مضامین درج فرمائے ہیں وہ عبارت شیخ جی کی عبارت سے بہت ہی مشابہ ہے اگر شیخ جی کو قسم دیکر پوچھا جائے تو غالباً انکار بھی نہیں کرینگے اور پھر جب وہ ضمیمہ نور افشاں جو ۱۲ مئی ۱۸۹۳ء میں چھپا ہے اور اس وقت ہمارے ہاتھ میں ہے اسکو غور سے دیکھتے ہیں تو وہ بھی گواہی دے رہا ہے چنانچہ اسکی عبارت یہ ہے۔ آپ (اے باشندگان جنڈیالہ) ایک ایسے بزرگ کو (یعنی اس عاجز کو) بحث کیلئے پیش کرتے ہو جنکو اولاً ایک محمدی شخص بھی تصور کرنا مشکل ہے آپ کن خیالوں میں مبتلا ہو رہے ہیں کیا آپنے وہ فتویٰ جو کہ علماء اسلام پنجاب و ہندوستان نے مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے حق میں شائع کئے ہیں نہیں دیکھے وہ فتاویٰ مذکورہ میں یوں لکھتے ہیں جو کچھ ہمنے سوال سائل کے جواب میں کہا اور قادیانی کے حق میں فتویٰ دیا ہے وہ صحیح ہے۔

کتاب و سنت و اقوال علماء امت اسکی صحت پر شاہد ہیں سب مسلمانونکو چاہیے کہ ایسے دجال کذاب سے احتراز اختیار کریں اور اس سے وہ دینی معاملات نہ کریں جو کہ اہل اسلام میں باہم ہونے چاہییں نہ اس کی صحبت اختیار کریں اور نہ اسکو ابتدأ اسلام کریں اور نہ اسکو دعوت مسنون میں بلاویں اور نہ اسکی دعوت قبول کریں اور نہ اسکے پیچھے اقتدا کریں اور نہ اسپر کی نماز جنازہ پڑھیں - یہ دین کے چور ہیں بیمار ہی بڑھاتے ہیں - دجال - کذاب - ملعون - ملحد - دائرہ اسلام سے خارج کافر بلکہ اکفر پلید کھچڑی ابلیس کا گمراہ کیا ہوا اور اوروں کا گمراہ کرنیوالا سنت و جماعت سے خارج بڑا بھاری دجال بلکہ عم دجال سا اور دین کے ذریعہ سے دنیا کمانیوالا - اگر مفصل دیکھنا ہو تو کتاب اشاعۃ السنۃ النبویہ مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب سے منگواکر دیکھ سکتے ہیں قیمت عہ ہی لاہور سے ملسکتی ہے آپ عجب غفلت میں پڑی ہیں کہ ابتک اس کتاب کو نہیں دیکھا آفرین آپ پر اور جنڈیالہ کے اہل اسلام کی ہمت پر جسکا جنازہ بھی جائز نہیں اُسی کو اپنے پیشوا مقرر کیا واہ صاحب واہ آپ کی یہ خوش فہمی

اب غور سے دیکھنا چاہیے کہ پادری صاحب نے میاں بٹالوی اور انکی اشاعت سنتہ سے کیا کچھ فائدہ اٹھایا ہے اور ہمارے حضرات مکفرین نے کیا کچھ مخالفوں کو موقعہ دیدیا مگر یہ مقام خوشی کا ہے کہ اس پر فتنہ خط کو دیکھکر جو اشاعۃ السنۃ کے حوالہ سے لکھا گیا تھا جنڈیالہ کے قوی الایمان لوگوں نے ایک ذرہ جنبش نہیں کھائی اور میاں محمد بخش نے جنڈیالہ سے نہایت دندان شکن جواب حضرات پادری صاحبوں کو دیا اور لکھا کہ کوئی مذہب اختلاف سے خالی نہیں اور عیسائی بھی اس سے باہر نہیں اور ہم ایسے مولویوں کو خود مفسد سمجھتے ہیں جو ایک مسلمان موید اسلام کو کافر ٹھہراتے ہیں

اطلاع عام

شیخ بٹالوی صاحب اشاعۃ السنۃ نے دو مرتبہ پختہ عہد کیا تھا کہ میں اس خط کا جواب جو عربی تفسیر اور قصیدہ بالمقابل کے بارہ میں اس طرف سے بطور اتمام حجت کے لکھا گیا تھا فلاں فلاں تاریخ کو ضرور بھیجونگا تخلف نہیں ہوگا اب ان دونوں تاریخوں پر سولہ دن اور گذر گئے اور خدا جانے ابھی کسقدر گذرنے جائیں گے شیخصاحب کا بار بار وعدہ کرنا اور پھر توڑنا صاف دلالت کر رہا ہے کہ وہ آپ کسی مصیبت میں مبتلا ہو رہے ہیں اور تین روز کا ذکر ہے کہ ایک مجمل پیغام مجھکو امرتسر سے پہنچا کہ بعض مولوی صاحب کہتے ہیں کہ اس مباحثہ میں اگر مسیح کی وفات حیات کے بارہ میں بحث ہوتی تو ہم اسوقت ضرور ڈاکٹر کلارک صاحب کے شامل ہو جاتے لہذا عام طور پر شیخ جی اور انکے دوسرے رفیقوں کو اطلاع دیجاتی ہے بلکہ قسم دیجاتی ہے

کہ یہ بخار بھی نکال لو حیات وفات مسیح کی بارے مین ڈاکٹر کلارک صاحب کیساتھ ضرور بحث ہوگی بیشک اس کی مدد کرو

واعلموا ان اللّٰہ یخزی الکاذبین واخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العالمین

ڈاکٹر مارٹن کلارک صاحب کے ایک وہم کا ازالہ

ڈاکٹر صاحب نے اپنے اشتہار ۱۲ مئی ۱۸۹۳ء مین جو بطور ضمیمہ نور افشان لدہانہ کے شایع ہوا ہی شیخ بٹالوی صاحب کی کتاب اشاعۃ السنۃ سے یہ دہوکا کہایا ہی یا لوگون کو دہوکا دینا چاہا ہی کہ گویا مستند علماء اسلام کے اس عاجز کو کافر قرار دیتے ہین اس لئے عام وخاص کی اطلاع کیلئے لکہا جاتا ہی کہ تمام مستند علماء اسلام جنکو خدا تعالی نے علم وعمل بخشا ہی اور نور فراست ایمانیہ عطا کیا ہی وہ میرے ساتھ ہین اور اسوقت چالیس کے قریب ہین اور فریق ثانی کے ساتھ اکثر ایسے لوگ ہین جو صرف نام کے مولوی اور علمی اور عملی کمالات سے تہیدست ہین اگر اس عاجز کا یہ بیان ڈاکٹر صاحب کی نظر مین محمول بر مبالغہ نہ ہو تو ڈاکٹر صاحب کسی ایسی جلسہ مباحثہ مین جو علماء مخالفین اور اس عاجز کے گروہ کے فاضل علماء مین واقع ہو خود شامل ہوکر دیکہہ لین بلکہ عنقریب ایک ایسا جلسہ مباحثہ ۱۵ جون ۱۸۹۳ء تک ہونیوالا ہی جس مین فریق مخالف مولوی غلام دستگیر اور اُن کے ہم مشرب تمام علماء لاہور کے ہونگے اور اس طرف سے کوئی ایک یا دو فاضل مقابلہ کیلئے تجویز کئے جائین گے۔ پہر پادری صاحب بچشم خود دیکہہ سکتے ہین کہ علماء ربّانی اور مستند فاضل کسطرف ہین اور نام کے مولوی اور دریدہ زبان کسطرف۔ نقل مشہور ہے شنیدہ کے بود مانند دیدہ ایک دشمن بخیل کی قلم سے جو نکلے وہ یکطرفہ بیان عقلمند کی نظر مین ہرگز وقعت اور عزت نہین رکہتا بلکہ ہر ایک حقیقت عند الامتحان کہلتی ہی

ماسوا اسکے ڈاکٹر صاحب یہ بہی جانتے ہین کہ اسلام کے مستند علماء کا تخت گاہ حرمین شریفین ہی زادہما اللہ مجداً و شرفاً و برکتاً اور اسلام مین یہی بلاد عرب خاص کر کے مکہ و مدینہ دین کا گہر سمجہے جاتے ہین سو ان متبرک مقامات کیجگہ گوشہ اور فاضل مستند بہی اس عاجز کے ساتھ شامل ہوتے جاتے ہین چنانچہ بطور نمونہ تین بزرگون کی تحریرات ذیل مین لکہتا ہون۔

(۱) ایک فاضل عرب کی اس عاجز کی کتاب آئینہ کمالات اسلام اور تبلیغ کے اعلے درجہ کی بلاغت پر گواہی

جو ایک بلدہ عظیمہ مین تعلیم علوم ادب وغیرہ کے مدرس هین)

اخی مکرم مولوی حافظ محمد یعقوب صاحب سلمہ - دیرہ دون سے لکھتے ہین کہ مین ایمان لاتا ہون اس بات پر کہ آپ امام الزمانہ ہین مویدمن اللہ ہین علماء کو اللہ تعالیٰ نے ضرور آپکا شکار بنایا ہے یا غلام آپ کا مخالف کبھی کامیاب ہوگا مجھکو اللہ تعالےٰ آپکے خادمون مین زندہ رکھو اور اسی مین مارے - ای خدا تو ایسا ہی کر ایک عرب عالم اسوقت میرے پاس بیٹھے ہین - شامی ہین - سید ہین - بڑے ادیب ہین ہزارون اشعار عرب عاربہ کی حفظ ہین ان سے آپکے بارے مین گفتگو ہوئی وہ عالم متبحر اور مین عامی محض مگر توتّی کے معنی مین کچھہ بن نہ پڑا - آپکی عبارت آئینہ کمالات اسلام جو عربی ہے انکو دکھائی گئی - کہا واللہ ایسی عبارت عرب نہین لکھہ سکتا ہندوستانی کو تو کیا طاقت ہے قصیدۂ نعتیہ دکھایا پڑھکر رو دیا اور کہا خدا کی قسم مینے اس زمانہ کے عربون کے اشعار کو کبھی پسند نہین کیا اور ہندیون کا تو کیا ذکر ہے مگر ان اشعار کو حفظ کرونگا اور کہا واللہ جو شخص اس سے بہتر عبارت کا دعوی کرے چاہے عرب ہی کیون نہ ہو وہ ملعون مسیلمہ کذاب ہے - تم کلامہ مین یقین رکھتا ہون کہ یہ کلام ربانی اور تائید سبحانی کا اعجاز ہے آدمی کا کام نہین مینے حضرت کو اپنی جان اور اپنی اہل اور اولاد مین مالک کر دیا -

محبت نامہ فاضل عربی اس عاجز کیطرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم - یامن انشد نسیم الاشتیاق عن وسیم وصفہ واستنشق عباہر الازاہر من شمیم عطرہ وعبیر عرفہ احیط حضرتک العالیہ باسرار الاسرار واعید سعادتک السامیۃ من نوائب الاقدار لازالت سفن نجاتک تجری فی بحار العلوم والویۃ سیادتک معقودۃ لحل اشکالات المنطوق والمفہوم ولا برحت الجباہ لعلو حضرتک ساجدۃ والافواہ بالثناء علی محاسن ذاتک شاہدۃ لا احصی ثنائی علیک ولا ادعائی شوقی الیک السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ تحیۃ عز ودّ اکید وقلب لم یکدرہ تنکید اما بعد فان راقم الاحرف قد ہبت بہ نسیم الامال وزعزعتہ لواعج الانتقال حتی قذفتہ سہام الاقدار فی بلدۃ ہذہ الدیار فجمعتہ طرق الاتفاق بتقدیر الملک الخلاق بالاخ الرفیق والمولی الشفیق الحافظ المولوی محمد یعقوب وقاہ اللہ من ورطات العیوب وہدات

الذنوب فی بلدة دهره دون لا زال رحبها بالمواهب الالهية مشحون فاخذنا نجنی
ثمار الاخبار وندير اقداح التذكار عمّا مضى وتقدم من الازمان والآثار حتى افضى بنا
الحديث الى هذا الزمان فذكرت حضرتكم العلية فسئلته عن بيانها بوجه التفصيل
والايضاح فلخبرنی بالجناب ومناقبه بما كان اهلا له حتى ثنى عنان فكری واستمال عطف
خاطری الى مشاهدة الذات لما سمعت من بديع الصفات اذ الكلام صفة نفائل
ولا يخفى ما فی المشاهدة من عميم الفائدة ولذلك طلبها الكليم عليه السلام ولم
يمنعنی من تلك الا مشقة الطريق وتوقد الرمضاء واصفرار اليد وخرق الجيب وعدم
الراحلة (شعر) ولو انی اطير لطرت شوقا- اليك ولم اكن عن ذاك ناحی + ولكن اجنحی
قصت وصيرت + وكيف يطير مقصوص الجناح - وعلى كل حال فان عدم ذلك بالاقدام
فيمكن ان يكون بالاقلام لاسيما وقد قيل القلم احد اللسانين والمراسلة نصف المواصلة
ولكن ليس الخبر كالعيان اذ هو عين اليقين الا انا اذا فقدنا الماء صرنا الى بدليه والسلام

فاضل عربی کی محبت نامہ کا جواب اس عاجز کی طرف سے

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلی على رسوله الكريم

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته - اما بعد فاعلم يا محبی ومخلصی قد وصلنی كتابكم العزيز
اذا فتحته ونظرت اليه وقرأته وفهمت ما فيه فاذا هو من حبيب تقی وفهيم وذكی نافذ
بصيرة ذی رای صائب وعقل عزيز الى فقير- عرضة لتكفير- مهجور صغير وكبير- فحمدت الله
على انه وهب لی كمثلك محبا مسليا من العرب العرباء وبشرنی بنسيم محبة تلك الشرفاء
وكنت قد نمقت كتابا لارسله الى ديار العرب والشام لعلی انصر من تلك الكرام فوجدت
مكتوبك فی اسعد الايام وحسبته باكورة جنى العرب وتفاءلت به لاصلاح الشرق والغرب
وتاقت نفسی ان اردطنی الله ثراك لافوز بمراك - يا اخی ان علماء هذه الديار قد اكفرونی

وكذّبوني ورموني بالبهتانات - وتمايلوا عليّ باللعن والطعن والهذيانات - فبرئت من تلك
العلماء وعلمهم - ولحقت بمن يشك في سلمهم واني ارى خواطرهم تشابه خواطر اليهود
في ظن السوء والتجاسر امام الرب المعبود - اصرّوا على اكفاري وجاهدوا لاضراري - وكفّروا
مؤمنا موحدا في التحرير والتقرير - وما ندموا على بادرة التكفير وظنّوا انّ الوقت ليس وقت
ظهور مجدد يجدّد الدّين - ويرجم الشياطين - اما رأوا ان الغاسق قد وقب ومهجة الخير نذا
والعدو صال على حصن الاسلام ونقب - واخذ الظلام موضع النور وعقب - وظهر قوم
على الارض يعبد الصّليب ويتخذ الهًا العبد الضعيف الغريب - ويضل البعيد والقريب
ما في يديهم الا المكر والزور - او المال الموفور - فتهوي اليهم العمي والعور - ودخل في
شركهم الزمر والجمهور - وعسى ان يدرك هذا العطب اكثر المسلمين - ويفتنون من ايدي
المغتالين - فنظر الله الى الامة المرحومة ووجدهم المستضعفين - فارسل عبدًا من عباده
ليجدد الدّين ويقيم البراهين - يا اخي ان هذه الايام ليل دامس - وطريق طامس - فرئ
الله تعالى مفاسد هذا الزّمان وتطاير فتن الدوران - وظلام الكفر والطغيان وقيام
الخلق على شفاء النيران - فاعطى بفضله مصباحًا يؤمنهم العثار وينير السّنن والآثار
واني قصّصت عليكم بعض هذه الآلام لتذكركم رقة على غربة الاسلام - فاني اراك
فتى صالحًا ومن المخلصين المحبّين وقد اسررتني بكلمات محبتك وسلّيت بانوال مودتك
غريبًا مهجور القوم ومورد الطعن واللوم فجزاك الله ورحمك وهو ارحم الراحمين - آمين

الراقم العبد الضعيف مهجور القوم غلام احمد عفي عنه

ایک عالم عرب مکی کا خط

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصّلوة والسلام على اشرف الخلق اجمعين - الى حضرة الجناب
المحترم المكرم العزيز الاكرم مولانا ومرشدنا وهادينا ومسيح زماننا غلام احمد حفظه

اللہ تعالی آمین آمین یارب العلمین۔ اما بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ قد وصلنا
کتابکم العزیز وقرئنا وفهمنا ما فیہ وحمدنا اللہ الذی انتم بخیر وعافیۃ ویا سیدی اطلب
من اللہ ثم من جنابکم العفو والسماح فیما قد اخطئت ویا سیدی انا ولدک وخادمک ومحسوب
علی اللہ ثم الی جنابکم وان شاء اللہ تعالے انا تبت وعزمت علی ان لا اعود ابداً ولا اتکلم
بمثل الکلام الذی ذکرتہ جمل اللہ حالکم وشکر اللہ فضلکم۔ والسلام

الراقم احقر العباد محمد ابن احمد مکی

قد عجبنی الکلام الذی ذکرتم فی الکتاب الحمد للہ الذی وعدنی بملاقات جنابکم لاشک
ولاریب انک انت من عند اللہ امنا وصدقنا واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

راقم محمد ابن احمد مکی۔

خلاصہ خط ایک عالم عربی سید علی ولد شریف مصطفی عرب

سید صاحب موصوف نے اپنے ایک لمبے خط مین بہت سے اشعار قصیدہ نعتیہ کے طور پر اور ایک لمبی عبارت نثر مین بطور
مدح وثنا لکھی ہے چنانچہ اس کی طولانی عبارتون مین سے یہ عبارت بھی ہے۔

الی جناب الاجل الناقد البصیر طود العقل العزیز وکوکب الشرق المنیر ذی الحزم والهام
اللہ الکبیر صاحب الالهام رکن الدولۃ الابدیۃ سلطان الرعیۃ الاسلامیۃ میرزا
غلام احمد۔ فضائلہ تلوح کالکوکب فی الآفاق للجاہل والعاقل بحر الندی الذی لا یری السائل
ومنبع العلوم والعطایا التی ہی صافیۃ المناہل۔

امید کہ کسی دوسرے موقعہ پر اس فاضل عرب کا قصیدہ اور مفصل خط بھی چھاپ دیا جائیگا بالفعل بطور شہادت استقید
کافی ہے۔

مسٹر عبد اللہ آتھم صاحب وکیل ڈاکٹر مارٹن کلارک صاحب و دیگر

عیسایان کا بصورت مغلوب ہو جانیکے مسلمان ہو جانیکا وعدہ

ہم اس وقت مسٹر عبد اللہ آتھم صاحب سابق اکسٹرا اسسٹنٹ حال پنشنر رئیس امرتسر کا وہ وعدہ ذیل میں لکھتے ہیں جو انہوں نے بحیثیت وکالت ڈاکٹر مارٹن کلارک صاحب و عیسائیان جنڈیالہ مسلمان ہونے کیلئے بحالت مغلوبیت کیا ہے صاحب موصوف نے اپنے اقرار نامہ میں صاف صاف اقرار فرمادیا ہے کہ اگر وہ معقولی بحث کی روسے یا کسی نشان کے دیکھنے سے مغلوب ہوجائیں تو دین اسلام اختیار کرلیں اور وہ یہ ہے۔

نقل خط مسٹر عبد اللہ آتھم صاحب ۹ مئی ۱۸۹۳ء

متمقام امرتسر

جناب مرزا غلام احمد صاحب رئیس قادیان۔ بجواب جناب کے حجۃ الاسلام متعلق بندہ کی عرض ہے کہ اگر جناب یا اور کوئی صاحب کسی صورت سے بھی یعنی بہ تحدی معجزہ یا دلیل قاطع عقلی تعلیمات قرآنی کو ممکن اور موافق صفات اقدس ربانی کی ثابت کرسکیں تو میں اقرار کرتا ہوں۔ کہ مسلمان ہوجاؤنگا جناب یہ سند میری اپنے ہاتھ میں رکھیں یا بلا منظوری مجھے معاف رکھیں کہ اخباروں میں اشتہار دوں۔ دستخط۔ مسٹر عبد اللہ آتھم صاحب

اعلان مباہلہ بجواب اشتہار عبد الحق غزنوی

مورخہ ۲۶ شوال ۱۳۱۰ھ

ایک اشتہار مباہلہ مورخہ ۲۶ شوال ۱۳۱۰ ہجری شایع کردہ عبد الحق غزنوی میری نظر سے گذرا اس اشتہار کی رو سے یہ اشتہار شایع کیا جاتا ہے کہ مجھکو اس شخص اور ایسا ہی ہر ایک مکفر سے جو عالم یا مولوی کہلاتا ہے مباہلہ منظور ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ القدیر میں تیسری یا چوتھی ذی قعدہ ۱۳۱۰ تک امرتسر میں پہنچ جاؤنگا اور تاریخ مباہلہ دہم ذیقعدہ اور بالصورت بارش وغیرہ کسی ضروری وجہ سے گیارھویں ذیقعدہ ۱۳۱۰ قرار پائی ہے جس کسی صورت میں تخلف لازم نہیں ہوگا۔ اور مقام مباہلہ عیدگاہ جو قریب مسجد خان بہادر محمد شاہ مرحوم ہے قرار پایا ہے اور چونکہ دن کے پہلے حصہ میں قریباً بارہ بجے تک عیسائیوں سے دربارہ حقیقت اسلام اس عاجز کا مباحثہ ہوگا۔ اور یہ مباحثہ برابر بارہ دن تک ہوتا رہیگا اس لئے مکفرین جو

کہ مجھسی مباہلہ کرنا چاہتی ہین دو بجے سی شام تک مجھکو فرصت ہوگی اِسوقت مین بتاریخ دہم ذیقعدیا بصورت کسی عذر کی گیارہ ذیقعدہ ۱۳۱۰؁ کو مجھسی مباہلہ کرین اور دہم ذیقعد اس مصلحت سی تاریخ قرار پائی ہی کہ تا دوسرے علما بھی جو اس عاجز کلمہ گو اہل قبلہ کو کافر ٹھہراتے ہین شریک مباہلہ ہوسکین جنمین محی الدین لکھو والی اور مولوی عبد الجبار صاحب اور شیخ محمد حسین بٹالوی اور منشی سعد اللہ مدرس ہائی سکول لدہانہ اور عبد العزیز واعظ لدھیانہ اور منشی محمد عمر سابق ملازم ساکن لدہانہ اور مولوی محمد حسن صاحب رئیس لدہانہ اور میان نذیر حسین صاحب دہلوی اور پیر حیدر شاہ صاحب اور حافظ عبد المنان وزیر آبادی اور میان عبد اللہ ٹونکی اور مولوی غلام دستگیر قصوری اور مولوی شاہدین صاحب اور مولوی مشتاق احمد صاحب مدرس ہائی سکول لدہانوی اور مولوی رشید احمد گنگوہی اور محمد علی واعظ ساکن بوٹیران ضلع گوجرانوالہ اور مولوی محمد اسحاق اور سلیمان ساکنان ریاست پٹیالہ اور ظہور الحسن سجادہ نشین بٹالہ اور مولوی محمد ملازم مطبع کرم بخش لاہور وغیرہ اور اگر یہ لوگ باوجود پہنچنے ہماری رجسٹری شدہ اشتہارات کی حاضر میدان مباہلہ نہ ہوئے تو یہی ایک پختہ دلیل اس بات پر ہوگی کہ وہ درحقیقت اپنی عقیدہ تکفیر مین اپنی تئین کاذب اور ظالم اور ناحق پر سمجھتی ہین بالخصوص سب سے پہلی شیخ محمد حسین بٹالوی صاحب اشاعۃ السنہ کا فرض ہی کہ میدان مین مباہلہ کیلئے تاریخ مقررہ پر امرتسر مین آجاوے کیونکہ اسنے مباہلہ کیلئے خود درخواست بھی کردی ہی اور یاد رہے کہ ہم بار بار مباہلہ کرنا نہین چاہتی کہ مباہلہ کوئی ہنسی کھیل نہین یہی تمام مکفرین کا فیصلہ ہو جانا چاہئے پس جو شخص اب ہمارے اشتہار کی شایع ہونیکی بعد گریز کریگا اور تاریخ مقررہ پر حاضر نہین ہوگا آیندہ اسکا کوئی حق نہین ہوگا کہ پھر کبھی مباہلہ کی درخواست کرے اور پھر ترک حیا مین داخل ہوگا کہ غائبانہ کافر کہتا رہے اتمام حجت کیلئے رجسٹری کراکر یہ اشتہار بھیجی جاتی ہین تا اسکے بعد مکفرین کو کوئی عذر باقی نرہے اگر بعد اسکے مکفرین نے مباہلہ نہ کیا اور نہ تکفیر سے باز آئے تو ہماری طرف سے انپر حجت پوری ہو گئی۔ بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ مباہلہ سے پہلی ہمارا حق ہوگا کہ ہم مکفرین کے سامنے جلسہ عام مین اپنے اسلام کے وجوہات پیش کرین ۔ والسلام علی من اتبع الہدیٰ ۔ المشتہر میرزا غلام احمد ۔ ۳۰ ۔ شوال ۱۳۱۰؁ ہجری ۔

اتمام حجت { اگر شیخ محمد حسین بٹالوی دہم ذیقعد ۱۳۱۰؁ کو مباہلہ کیلئے حاضر نہوا تو اسی روز سے سمجھا جائیگا کہ وہ پیشگوئی جو اسکے حق مین چھپوائی گئی تھی کہ وہ کافر کہنے سے توبہ کریگا پوری ہو گئی بالآخر مین دعا کرتا ہون کہ اے خداوند قدیر اس ظالم اور سرکش اور فتنہ انگیز لعنتی کو اور ذلت کی مار اسپر ڈال کہ جواب اس دعوت مباہلہ اور تقرری شہر اور مقام اور وقت کی بعد مباہلہ کیلئے میرے مقابل پر میدان مین نہ آوے اور نہ کافر کہنے اور سب اور شتم سے باز آوے ۔ آمین ثم آمین ✢

یا ایہا المکفرون تعالوا الی امر ہو سنۃ اللہ وینبّہ لانجام المکفرین المکذبین ۔ فان تولیتم فاعلموا

ان لعنت اللہ علی المکفرین الذین استبان تخلفہم وشہد تخوفہم انہم کانوا کاذبین ۔ المشتہر میرزا غلام احمد قادیانی ۔

اسمیں تمام علما مکفرین کو بتقرری تاریخ دہم ذیقعد ۱۳۱۰؁ بمقام امرتسر مباہلہ کیلئے بلایا گیا ہے ۔